بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِدارہ دعوتِ حق پیش کرتا ہے

کہیں آپ پروپیگنڈے کا تو شکار نہیں۔۔؟؟

تحریر: کاشف حمید

پروپیگنڈہ اس قدر کرو کہ بس پھر دشمن ایسا بدنام ہو کہ اس کے بارے میں کوئی اچھا گمان تک نہ کر پائے۔ اسے اتنا گندہ بنا کر پیش کرو کہ ضرب المثال بن جائے۔ قوم کے اہل عقل تو اہل عقل پاگل اور بے وقوف بھی، مرد عورت تو کیا بچے بھی اُسے گالیاں دیں برا جانیں۔ اُسکی تصویر اتنی بری بناؤ کہ پھر اُس کے ساتھ جو بھی ہو جائے، اُس پر جتنا بھی ظلم ہو جائے، وہ اپنی قوم کو جس طریقے سے بھی یہ احساس دلانے کی کوشش کرے کی وہ قوم کا ہمدرد ہے قوم اُس کی ایک نہ سنے اور اسے برا ہی جانے۔ جی ہاں یہ ہوتا ہے پروپیگنڈا اور اس کا مقصد۔

آج یہی کچھ دولتِ اسلامیہ کے ساتھ ہو رہا ہے، اتنا برا بنا کے پیش کیا جا رہا ہے کہ توبہ! بے دین تو بے دین، سیکولر تو سیکولر مولوی بھی اُس کی کھال ادھیڑنے میں لگے ہوئے ہیں۔ عقل مند و تو عقل مند پاگل اور بے وقوف بھائی گالیں دینے لگے ہیں۔ ایک ایک عیب کو خوردبین سے تلاش کیا جا رہا ہے اور پھر ڈھول پیٹ پیٹ کر دنیا کے سامنے اُسے اچھالا جا رہا ہے، ان کی اچھائیاں بھی برائیاں بنا کر پیش کی جا رہی ہیں، ان کی نیکیاں بدی بنائی جا رہی ہیں، یہاں تک کہ اب حالت یہ ہے کہ اس جھوٹے پروپیگنڈے کے سبب ان کا نام آتے ہی ایک بے علم مسلمان کے دل میں ایک خونی اور قاتل کا تصور ابھر آتا ہے۔

جبکہ وہ اس امت کے ہمدرد اور خیر خواہ ہیں، اس امت کے لیئے اپنے گھر بار اور جانیں لٹانے والے ہیں، اس امت کو پھر سے خلافت کی صورت عزت وبلندی پر فائز کرنا چاہتے ہیں، اس امت کو شرک و کفر، ظلم واستبداد سے بچانا چاہتے ہیں۔ یہ تو وہ لوگ ہیں جنھوں نے اس امت کو پھر سے کھویا ہوا مقام دلایا ہے۔

اس امت سے اسکا گھر چھن چکا تھا، اس کے دیس کو چھین لیا گیا تھا، خلافت کی عبا چاک کر دی گئی تھی، مسلمانوں کی زمین پر ظالم بھیڑیے قابض تھے جو دن رات اس امت کو ذبح کرنے اور اسے اسکے دین سے دور کرنے میں لگے تھے۔ فحاشی عریانی کی تہذیب سے امت کی نسلوں کو برباد کیا جا رہا تھا، مسلم معاشروں کو الحاد و کفر کو گڑھ بنا دیا گیا تھا، امت کے نونہالوں سے لے کر نوجوانوں تک کے اذہان کو تعلیم کے نام پر اللہ کا باغی بنایا جا رہا تھا۔ ایسے میں کہ جب یہ امت لٹتی، کٹتی ذلیل ہوتی چلی جا رہی تھی، ایسے میں اللہ کی رحمت کو جوش آیا، اس نے کفر پر اپنے لشکروں کو مسلط کیا، اس زمین پر اسامہ بن لادن تقبلہ اللہ اور ابو مصعب زرقاوی تقبلہ اللہ جیسے شیروں کو امامت کا منصب عطا فرمایا، اللہ کے ان شیروں نے کفر کے نظاموں کو ہلا مارا، علمائے حق کی دعوت اور مجاہدین کی قربانیوں سے یہ امت پھر سے اپنی زندگی پانے لگی اور آخر کار سرزمین عراق وشام پر اللہ کے یہ شیر پھر سے خلافت کو حاصل کرنے میں کامیاب ہو گئے۔ پھر سے امت کو اس کا دیس مل گیا، امت پر قابض جابروں کا خاتمہ ہوا، زمین سے ظلم وفساد مٹنا شروع ہوا۔ اب وہ دن دور نہیں جب اس ساری زمین پر اللہ کا پرچم لہرائے گا، دین غالب آئے گا، ظلم وستم کا خاتمہ ہو جائے گا، فحش تہذیب اور الحادی تعلیم تباہ وبرباد ہو گی، سودی عمارتیں زمین بوس ہوں گی اور سب سے بڑھ اللہ کے ساتھ کفر وشرک پر قائم مزارات کے پرخچے اڑیں گے، جادوگروں کی گردنیں اتریں گیں، جمہوری نظام زمین بوس ہو گا۔ شرک کا ایک ایک نشان مٹا دیا جائے گا۔ توحید وسنت کا پرچم لہرائے گا، ان شاء اللہ
۔

یہ کوئی جذباتی بات نہیں آج عراق وشام کی سرزمین اس پر گواہ ہے!

پس اے مسلمانو! دولتِ اسلامیہ کے یہ شیر تمہارے حقیقی خیر خواہ ہیں، یہ تمہارے نہیں تمہارے دشمنوں کے قاتل ہیں، یہ اللہ کے باغیوں کے لیے سخت اور تمہارے لیے نرم ہیں۔ اگر آج ان سے محبت نہ کی تو تاریخ تمہیں کبھی معاف نہ کرے گی۔ آو ان کے قدم سے قدم ملا کر کھڑے ہو جاؤ۔ اٹھو کہ اب تو اٹھنے کا وقت ہے!

یاد رکھو! یہ جتنی آوازیں جو آج تمہیں دولتِ اسلامیہ سے بددل کر دینا چاہتی ہیں، جو تمہارے دلوں میں دولتِ اسلامیہ کی نفرت پیدا کرنا چاہتی ہیں یہ ساری آوازیں یا تو اسلام دشمنوں کی ہیں یا ان سے متاثر ہونے والے جاہل لوگوں کی ہیں۔ ان پر دھیان مت دینا۔ سوچنا کہ جن کے خلاف امریکہ اور ایران، عربی اور عجمی، سیکولر اور مفاد پرست سارے ہی بر سر پیکار ہوں کیا اُن کے خلاف میڈیا جھوٹ

نہیں بولے گا۔۔؟؟

کیاان پر جھوٹے الزام نہیں لگیں گے۔۔؟؟

کیاانہیں بدنام نہیں کیاجائے گا۔۔؟؟

خلافت کے قیام سے جس جس کے مفادات پرزد پڑتی ہے وہ سب کے سب خلافت کے خلاف آج یک زبان ہیں۔ایسے میں اے میرے مسلمان بھائی لوگوں کی باتوں میں مت آنا۔ان کے تو مفادات کامسئلہ ہے،ان کی دکانیں بند ہورہی ہیں،ان کی عیاشیاں ختم ہورہی ہیں اسی لیئے یہ چیخ رہے ہیں!اللہ ان میں سے جو مخلص ہیں انہیں ہدایت دے اور جو ظالم ہیں انہیں تباہ وبرباد فرمائے۔آمین